Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۳۱ مارچ ۱۹۳۴ء جلد ۲۶

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

(۱)	منظوری تجاویز حسابات و قواعد اکاؤنٹ وغیرہ۔ (مرتبہ صاحب فائنینس سکریٹری بہادر)	۲ تا ۳
(۲)	منظوری نصب ٹیلیفون بہ امپیریل بینک شاخ رامپور	۴
(۳)	معافی قرضہ زنگی میاں عبد الباری	۴
(۴)	منظوری نسبت مرتب کیے جانے قواعد اپیل ملازمان (متعلق تنزلی معطلی و برخاستگی)	۴
(۵)	منظوری ترمیم قواعد رخصت ملازمان۔	۶
(۶)	منظوری برقراری سلسلہ ملازمت عبد الحکیم خاں موٹر ڈرائیور	۸
۷	منظوری تقرر رام پرتاب گپتا بعہدہ اسٹینوگرافری پولیس	۸
۸	تصحیح نامہ قواعد انتخاب میونسپلٹی	۸
۹	رخصت کپتان صاحبزادہ سید اصغر علی خاں ریاستی انفنٹری	۹
۱۰	تغیر و تبادل مجسٹریٹ صاحبان	۹
۱۱	طلبی نقشہ جات بہ صیغہ فائنینس	۹ و ۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

روبکار

۲۲ر مارچ ۱۹۳۴ء

رپورٹ صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر مع رائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر پیش ہوئی۔ کونسل سے طے پایا کہ:-

۱۔ محکمۂ مال کا وہ عملہ جس کا تعلق عام حسابات آمدنی سے ہے صیغۂ فائننس میں تبدیل کیا جائے اور اسی سلسلہ میں ایک جدید آسامی اکاؤنٹنٹ بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار آمدنی کی جانچ کے لیے منظور کیجاتی ہے۔

(۲) موجودات ریاست و اسٹاک کی جانچ و حسابی تکمیل کے لیے صیغۂ فائنانس سے مناسب فارم تجویز کئے جائیں جس کے مطابق سکریٹری صاحبان متعلقہ اپنے اپنے محکمہ جات کی موجودات کی جانچ فرما کر ایک صحیح اور مصدقہ فہرست مرتب فرمائیں اور اُن کی ایک نقل فائننس آفس میں بھیجدیں۔ اگر اس کام میں کسی قسم کی امداد کی ضرورت محسوس ہو تو اس بارہ میں صیغۂ فائننس سے تحریک کیجائے۔

(۳) مسودہ جات قواعد بخشیگری و آڈٹ و خزانہ کے ازسرِنو مرتب کر کے پیش کئے جائیں۔

(۴) قواعد رخصت و بھتہ میں بھی ضروری ترمیمات کیجائیں اور ان کے مسودہ پیش کئے جائیں۔ مذکورہ امور کو انجام دینے کی غرض سے و نیز صیغۂ فائنانس کے عملدرآمد کی اصلاح میں امداد کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ کا تقرر جدید بمشاہرہ ایک سو پچیس روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔ مگر یہ تقرر بمعرفت سلکشن بورڈ کے مشورہ کے بعد عمل میں آئے گا۔

(۵) ہر دو تقررات مذکورہ کے لئے روپیہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر اپنے صیغہ جات کے بجٹ سے نکالیں گے۔ تاکہ مجموعی طور سے بجٹ ریاست پر کوئی بار مزید نہ پڑے۔

(۶) اسٹورس ریکارڈ کی تکمیل و تصحیح صیغہ جات میں فوراً کیجائے۔ اور اسٹورس ریکارڈ کے فارم صیغۂ فائننس سے تجویز کئے جائیں جس کے مطابق صیغہ جات میں عملدرآمد ہوگا۔

(۷) شعبۂ جانچ و طریق ادائیگی کے بارہ میں رپورٹ صاحب فائننس سکریٹری بہادر منظور کیجاتی ہے۔ اور نیز صاحب فائننس سکریٹری بہادر کے نام سے بینک میں ایک اکاؤنٹ کھولا جانا منظور کیا جاتا ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

کاغذات بغرض اجرائے احکام سررشتۂ صدر کو بھیجے جائیں ایک نقل مع نقل رپورٹ صاحب فائننس سکریٹری بہادر درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

بخدمت شریف جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

جناب من۔

مندرجہ ذیل چند تجاویز بسلوبی کار سرکار کے لحاظ سے پیش کیجاتی ہیں جو قابل منظوری ہیں۔ اگر جناب کو بھی اتفاق ہو تو براہ مہربانی کارروائی ضروری فرمائی جائے۔

اس امر میں بالکل شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ ریاست میں آمدنی اور اوس کے حسابات کی جانچ آڈٹ سے نہیں ہوتی عام طور پر صیغہ جات ریاست کی آمدنی کا حساب محکمۂ مال میں مرتب ہوتا ہے اور اس محکمہ کا تعلق بھی صیغۂ مال سے ہی اکاؤنٹ آفس کو جاتا تاکہ اگر ضرورت کسی صیغہ کے اعداد آمدنی معلوم ہونے کی پیش آتی ہی تو محکمۂ مال سے دریافت کرنا ہوتا ہے اکاؤنٹ آفس کا جہانتک تعلق ہی صرف حسابات مصارف کی جانچ سے ہی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ محکمۂ مال کا یہ عملہ جس کا تعلق حسابات آمدنی سے ہی اکاؤنٹ آفس میں تبدیل ہو جائے۔ تاکہ کار سرکار اچھی طرح باقاعدہ انجام پاتا رہے۔ جناب بل جی سے اس عملے کے متعلق استمزاج کر لیا گیا ہے جناب بل جی کو اس تجویز سے کلیۃً اتفاق ہے کونسل سے حکم منظوری صادر فرمایا جائے۔ اسی سلسلہ میں اسکا بھی اظہار ضروری ہے کہ کسی صیغہ کے نفس آمدنی کی جانچ ابتک نہیں ہوتی کہ کس قدر آمدنی واجب ہے اسمیں سے کس قدر صیغہ نے وصول کی کس قدر وصول نہیں ہو سکی اس قسم کی جانچ کا بھی ہونا ضروری ہے تاکہ صیغہ جات آمدنی کی جانچ آیندہ کیجائے جس کا نتیجہ مفاد سرکاری ہے اسکے لئے و نیز حسابات آمدنی کو یکجائی طور پر مرتب ہونے کے لئے ایک جدید شخص کے تقرر کی ضرورت ہوگی جو اکاؤنٹنٹ صیغۂ آمدنی کے نام سے موسوم ہوگا جسکی تنخواہ کا تعین پچاس روپیہ ہو جائے تو مناسب ہے۔

یہ اکاؤنٹنٹ مع دو ایک عملہ موجودہ کے اہلکاروں کے جو کہ جاتے ہیں جاکر بھی جانچ آمدنی مذکورہ بالا کیا کریگا۔

اکاؤنٹ آفس (خزانہ)

جب میں نے خزانہ کا چارج لیا تھا تو ڈبل و سنگل لاک دو ایک ہی چیز سمجھے رزرو کو ڈبل لاک سمجھا جاتا تھا۔ روکڑیا اور گماشتۂ اشٹامپ جنمیں سے ہر ایک کی دو ہزار روپیہ کی ضمانت تھی سنگل اور ڈبل لاک دونوں ان کی تحویل میں تھے صرف نقدی والے کی ایک چابی سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ آفس کے پاس تھی۔ اشٹامپ کے متعلق بھی یہی صورت تھی کہ پچاس ہزار روپیہ کی مالیت کا اشٹامپ جو ڈبل لاک میں تھا محض گماشتۂ اشٹامپ کے تحویل میں تھا بہرحال اب انتظام کر دیا گیا ہے کوئی گماشتہ ایک وقت میں دو ہزار روپیہ سے زائد اپنی تحویل میں اپنی تعداد ضمانت سے متجاوز رقم و اسٹامپ نہیں رکھ سکتا۔ ڈبل لاک کی دوسری چابی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے پاس رہتی ہے قبل ازیں حسابات روزمرہ اکاؤنٹ آفس کی جانچ و تکمیل بھی نہیں ہوتی تھی صاحب سپرنٹنڈنٹ اور صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل فرداً فرداً حساب کی جانچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد رجسٹر میرے معائنہ کے لئے پیش ہوتا ہے ڈبل و سنگل لاک کے جداگانہ رجسٹر جاری کرا دیئے گئے ہیں اسی سلسلہ میں اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ منشی شیام بہاری اکاؤنٹنٹ جنرل کی ضمانت نہیں ہے اور ایک عرصہ سے وہ بلا ضمانت کے کام کر رہے ہیں۔

موجودات و اسٹاک

موجودات و اسٹاک کی جانچ آڈٹ سے نہیں ہوتی جسکی

ہونے کی بیحد ضرورت ہے ایسی حالت میں کہ جانچ
نہیں ہوتی یہ معلومات نہیں ہو سکتے کہ کس جنس کا اسٹاک اور
اشیاء موجودات خراب ہو رہی ہیں یا ضائع ہو چکیں یا
کام میں لائی جا رہی ہیں۔ کب خریدی گئی تھیں کس شرح سے
خریدی گئی تھی اور اب کیا قیمت لی جا رہی ہے۔ بشدید ضرورت
ہے کہ شرح و قیمت اشیاء قائم کیجائے تاریخ خرید کا اندراج
ہو تاکہ قبل از وقت خارج نہ کردیجائیں۔ اس کا بھی خیال رکھا
کیا جائے کہ مناسب نگہداشت کا بندوبست ہو کہ بیش قیمتی
موجودات کی (علاوہ جواہر خانہ جس کی کیفیت جداگانہ
ہے) جانچ بھی اس موقع پر کہ بندگان حضور پُرنور دام
اقبالہم و ملکہم یورپ تشریف لے گئے ہیں ہو جانا مناسب
ہے۔ کیونکہ علاوہ اس موقع کے آئندہ ایسا موقع نہیں
مل سکے گا جو ان مقامات کی جانچ ہو سکے
جبکہ محلّی سے بھی ۷ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء کو حکم جانچ مقامی
ہو چکا ہے اسلئے اس کام کا انجام دیا جانا ضروری ہے
صاحب چیف انجینیر بہادر تعمیرات اور صاحب کنٹرولر بہادر
ہاؤس ہولڈ سے اس جانچ کے متعلق تبادلۂ خیالات
کر لیا گیا ہے۔ دونوں صاحب متفق ہیں اور جناب سابق
سے ان جملہ امور کی بابت گفتگو ہو چکی ہے۔ جناب کو بھی
اتفاق ہے مناسب ہوگا کہ سکریٹری صاحبان متعلقہ تجویز
اپنے محکمہ جات کی موجودات کی جانچ فرما کر ایک صحیح اور
مصدقہ فہرست مرتب فرما کر ایک نقل فائنانس آفس میں
بھیجدیں۔

کوڈیا قانون

اب تک کوئی ایسا جامع قانون بخشیگری و آڈٹ و خزانہ مرتب
نہیں ہوا جو موجودہ صورت کار کی جانچ پڑتال کو پورا کر
پہونچا سکے۔ دستور العمل بخشیگری و آڈٹ ایک مدت دراز
کے مرتبہ ہیں جنمیں ابتدائے اجرا سے اسوقت تک کوئی
ترمیم نہیں ہوئی۔ مناسب وقت نہ ہونے کی وجہ سے
ان کا عدم وجود ظاہر ہے اس سے اس امر کی شدید
ضرورت ہے کہ ایک جامع قانون بھی جملہ ضروریات کو پیش نظر
رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے۔ قواعد سفر خرچ اور قواعد
رخصت بھی محتاج ترمیم ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بھی اہمیت
سے خالی نہیں۔ جانچ مقامی مذکورہ بالا اور ترتیب
قانون دو ایسے مراحل ہیں جو بظاہر موجودہ اسٹاف
سے سرانجام نہیں پا سکتے۔ اس کام کے لئے
ایک سپرنٹنڈنٹ کے تقرر کی ضرورت ہوگی۔ جو
اکاؤنٹنٹ آفس (ا۔ آ) سے مانگا جائیگا۔
اور علاوہ ترتیب قوانین کے اور
کاموں میں بھی مدد دے گا۔
صیغہ کی موجودہ حالات پر نظر
کرتے ہوئے ایک سال کے لئے
ایسے شخص کی شدید ضرورت ہے۔
کونسل کی منظوری کے بعد تقرر
کی بابت تجویز کی جائے گی۔
اور صرفہ بجٹ صاحب ریونیو
منسٹر بہادر کے صیغہ جات
متعلقہ سے نکالا جائے گا۔

سروس ریکارڈ

مذکورہ بالا تجاویز کے سلسلہ میں سروس ریکارڈ کی حالت کا اظہار بھی غیر ضروری نہ ہوگا۔ سروس ریکارڈ کی حالت غیر تسلی بخش ہے اور بہت سے احکام قابل اندراج کا اندراج نہیں۔ اس بنا پر اسکو سروس ریکارڈ نہیں کہا جا سکتا۔ اور نہ اسپر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ سروس ریکارڈ کے ساتھ نقشہ رخصت استحقاقی بصورت منسلک نہیں وہ اب از سر نو تیار کرکے سروس شیٹ میں منسلک کرنا ہونگے بغیر اس تکمیل کے قواعد رخصت کے اجرا نہ ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ کسی ملازم کی رخصت محصور با وقات مختلف معلومات نہ ہونے کے سبب سے قواعد کی پابندی سختی کے ساتھ نہیں کرائی جا سکتی۔ اس ریکارڈ کی بھی اصلاح کرائی جائے گی تب کہیں باقاعدگی ریکارڈ ہوگی۔ اگر کونسل کے نزدیک اصلاح سروس ریکارڈ مناسب ہو تو یہ ضروری ہے کہ صیغہ جات متعلق کو حکم دیا جائے کہ اپنے اپنے صیغہ کی سروس بکیں مکمل کریں۔

شعبہ جانچ

مختلف صیغہ جات میں جو اشیاء ضرورت سرکاری سے خرید ہوتی ہیں انکی قیمت کی جانچ آڈٹ سے کرائی جاتی ہے صرف اسی قدر پر اکتفا نہیں کیا جاتا کہ آڈٹ محض ان معاملات میں صیغہ جات کی امداد کرے بلکہ شرح جانچ کردہ پر سامان کی سب دستیابی فراہم کرنے کی ذمہ داری بھی آڈٹ پر عائد کی جاتی ہے یہ صورت دوسری کسی جگہ گورنمنٹ میں رائج نہیں ہے صحیح نرخ مقرر کرنے کی ذمہ داری صیغہ کی ہے۔ آڈٹ کا منشا نرخہائے مقررہ کی جانچ کرنا ہے کہ اس امر کا اطمینان کرے کہ عام طور پر زیادہ نرخ تو نہیں دیئے جا رہے تاہم ذمہ داری ہر صورت سے محکمہ متعلقہ کی ہونا چاہیے۔ افسران صیغہ کا فرض ہے کہ نہایت چھان بین کے بعد مناسب قیمت مقرر کرنے کی ذمہ داری لیں۔ اور جب کبھی کسی معقول مقدار میں خرید مطلوب ہو تو ٹنڈر و کوٹیشن کی طلبی کے بعد خریداری ہوا کرے۔ جہاں تک ممکن ہو خرید مقامی ہو تاکہ مقامی دستکاری و صنعت و حرفت کو فروغ ہو۔ دفاتر کے استعمال میں زیادہ قیمتی اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔ آڈٹ اس قسم کی جانچ میں کافی توجہ رکھے گا۔ بکثرت استعمال ہونیوالی ضروری و غیر معمولی یا بیش گراں خرید شدہ اشیاء کی جانچ اگر مناسب ہوگا۔ تو کوٹیشن اور نرخ کی فہرستیں طلب کرکے کریگا۔ اگر گراں نرخ دیکھے جائینگے تو اس معاملہ کی فوری اطلاع افسر صیغہ کو دی جائے گی تاکہ جو کارروائی مناسب ہو عمل میں لائی جائے۔

ادائگی

ادائگی کے متعلق کوئی باقاعدہ عمل نہیں ہے۔ ذریعہ چک بھی ہوتی ہے ڈرافٹ حاصل کرکے بھی کیجاتی ہے۔ خزانہ سے نقدی میں بھی ہوتی ہے۔ ادائگی صاحب اکونٹنٹ جنرل بھی کرتے ہیں۔ افسران صیغہ بھی کرتے ہیں۔ بلحاظ تعداد رقم مہتممان بھی کرتے ہیں۔ خواہ رقم اندرون شہر ادا کیجائے یا بیرون جات کو بھیجی جائے۔ خواہ ادائگی بعد ختم کام ہو یا پیشگی جس کا نتیجہ بے انتہا حسابی مشکلات نیز باقاعدہ اندرونی جانچ کی کمی ہے۔ اس قسم کے واقعات بھی علم میں آئے ہیں۔ جنہیں ایک ہی وقت میں دفتر جناب اکاؤنٹنٹ جنرل اور صیغہ متعلقہ نے ایک ہی حساب کی بابت ادائگی کی مکرر ادائگی ہوئی۔ اس طرح ایسے واقعات بھی مشاہدے میں آئے ہیں کہ بعض صیغہ جات متعلقہ نے کمپنیوں کو پیشگی رقومات کے مطلوبہ زر واجبات سے زیادہ رقم ادا کر دی اور بعد ازاں اکاؤنٹ آفس کو ادائگی کے لئے مجبور کیا گیا۔ اکثر کمپنیاں جو ریاست سے کاروبار کرتی ہیں دفتر

رقم کے لئے نمایندے روانہ کرتے ہیں۔ اور ادائگی یا قطعی رقم کی صحیح تعداد کا اطمینان کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ مختلف اشخاص کمپنیوں کے مطالبات کی جزوی ادائگی کردیتے ہیں
بہرحال اب مناسب ہوگا۔ کہ حسب ذیل طریقہ پر عملدرآمد ہو۔

(۱) قلیل رقوم کی ادائگی صیغہ متعلقہ اپنی نزدات سے منتقل کرسکتا ہے۔ جس کا حساب ایک ماہ کی میعاد کے اندر خزانہ بھیجنا لازمی ہوگا

(۲) بقیہ کل رقوم کی ادائگی صیغہ فائنانس سے ہو۔ سو روپے اور اس سے زائد رقم کی ادائگی ذریعہ چک براہ راست بنک سے کیجائے۔ اس سے کم رقوم کی ادائگی حسب معمول خزانے سے ہو۔ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی ذات خاص و متعلقین کے مصارف اس قاعدہ سے مستثنیٰ رہیں گے۔ اور اس قسم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر وقت خزانہ میں کافی رقم محفوظ رہے گی۔ اصل چک موجودہ صورت میں صاحب پریسیڈنٹ بہادر و ریونیو منسٹر صاحب بہادر کے دستخطوں سے جاری ہونگے۔ اس اجرا شدہ چک میں سے جو رقم خزانے سے ادائگی کے لئے ضروری متصور ہوگی۔ وہ بصورت نقدی حاصل کرلی جائے گی بقیہ رقم صاحب فائننس سکریٹری بہادر کے نام بنک میں جمع کردی جائے گی۔
بیرونجات کی کمپنیوں کو ادائگی بصورت ڈرافٹ اسی حساب سے کیجائے گی۔ اور مقامی طور پر بھی سو روپیہ سے زائد کی ادائگی بصورت چک ہوا کرے گی۔ اس انتظام سے خزانہ کی ذمہ داری بھی کم ہوجائے گی جس کی ضرورت ضمانت کی عدم موجودگی کی صورت میں زیادہ واضح ہے مزید براں [illegible] آپ ہی اپنی رسید ہوگا اور بنک سے مطابقت نسبتاً زیادہ تعداد میں رقم بار بار لانے کی ضرورت بھی جاتی رہے گی۔ تمام اشخاص جن کا لین دین سو روپے سے زائد ہو بمقابلہ نقدی یا نوٹوں کے چک کو ترجیح دیتے ہیں۔

اس طریقے کے جلد جاری ہونے کی ضرورت ہے۔ اور وہ بات جو اسکو عملی صورت میں لاسکتی ہے صرف اس قدر ہے کہ صاحب فائننس سکریٹری بہادر کو بنک میں اپنا حساب کھولنے کی اجازت عطا فرمائی جائے جس طرح پر کہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر و صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے تنخواہی جاری ہو گیا۔ یہ تجاویز باب منظوری کونسل پیش کی گئی ہیں ضرورت ہے کہ کام جلد سے جلد شروع کیا جاسکے

نیاز مند، دستخط صاحب فائننس سکریٹری بہادر

۲۲ مارچ ۱۹۳۴ء

حکم

کاغذات متعلقہ نصب ٹیلیفون امپیریل بنک شاخ رامپور کونسل میں پیش ہوئے حسب رائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر کونسل منظور کرتی ہے کہ شل ریلوے اسٹیشن اور ڈاکخانہ کے بنک سے بھی مصارف نصب اور سالانہ لئے جائیں نہ لیجائے۔

لہذا حکم ہوا کہ

حکم ہذا بغرض اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم:-

واقع ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء

کاغذات قرضہ نگی میاں غلام باری مبلغ تین سو روپیہ پیش ہوئے۔ منجملہ مبلغ تین سو روپیہ کے ایک سو اٹھاسی روپیہ آٹھ آنہ تین پائی باقی ہیں۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ میاں غلام باری کو پچیس روپیہ ماہانہ جو مصرف خیر سے ملتے تھے۔ وہ مسدود ہو گئے۔ ادائے قرضہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہا۔ آدمی گوشہ نشین اور متوکل ہیں۔ بقیہ قرضہ معاف فرما دیا جائے۔

کونسل کو اس رائے سے اتفاق ہے طے پایا کہ بقیہ قرضہ یکصد اٹھاسی روپیہ آٹھ آنہ تین پائی معاف کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

روبکار:-

واقع ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء

حسب تحریر صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کونسل منظور کرتی ہے کہ ملازمان ریاست کی ترقی و تنزل اور برخاستگی کے بارہ میں قواعد مرتب کئے جائیں۔ اور سزا کے خلاف اپیل کا اختیار سروس سلکشن بورڈ کو دیا جائے ان قواعد کے مرتب کرنے کو حسب ذیل کمیٹی مقرر کی جاتی ہے۔

مسٹر حسن منظم علیخان بہادر جوڈیشل منسٹر بہادر۔ صدر
مسٹر جسٹس رگھو نندن کشور بہادر۔ ممبر
مسٹر محمد جمیل صاحب بہادر فائنانس سکریٹری ممبر

کمیٹی مذکور امور مصرحہ بالا کے متعلق مفصل طور پر قواعد وضع کر کے اجلاس کونسل میں پیش کرے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا بغرض اجرائے احکام سررشتہ متعلقہ کو روانہ ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

حکم:-

واقع ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء

ترمیم قواعد رخصت مرتبہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر دربارہ رخصت اتفاقیہ ملازمان ریاست مجریہ جولائی ۱۹۳۲ء کی کونسل سے منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل حکم ہذا مع ترمیم درج گزٹ کیجائے۔ (دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

ترمیم قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ جولائی ۱۹۳۲ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ جولائی ۱۹۳۲ء میں ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا ہے

دفعہ کی پہلی سطر میں بعد الفاظ "رخصت اتفاقیہ مل سکتی ہے" حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

(الف) - جملہ افسران مجاز اپنے ماتحتوں کو حسب ضرورت بلحاظ اپنے اختیارات کے خواہ یکمشت یا پورے دس روز کی یا اس سے کم کی رخصت اتفاقیہ دے سکتے ہیں۔

(ب) اور بعد الفاظ جملہ افسران لفظ "ملازمان" حذف کیا جائے۔

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم

۲۴ مارچ ۱۹۳۳ء

ثبتہ تحریر صاحب دس ہولڈ منسٹر بہادر مع تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ موٹر گراج دربارۂ برقراری سلسلۂ ملازمت مسمی عبد الحکیم خان ہیڈ ڈرائیور موٹر گراج مشاہرہ پچیس روپیہ جو ۱۷ جولائی ۱۹۳۲ء کو موقوف ہو کر ۶ جولائی ۱۹۳۳ء کو بحال ہوا ہے اور تاریخ یوم ملازمت سے علیحدہ رہا ہے۔

حکم

حسب سفارش صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر عبد الحکیم خان موٹر ڈرائیور کا سلسلۂ ملازمت سابقہ برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتۂ صدر کو مرسل ہوں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم

واقع ۲۵ مارچ ۱۹۳۳ء

نمبری رپورٹ منصرم خادمان صدر صاحب ڈپٹی سکرٹری دربارۂ استصواب جرائے احکام تقرر رام پرتاب گپتا بعہدہ "اسٹینو گرافر" صیغہ پولیس (جو صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے تقرر کیا ہے)

حکم

رام پرتاب گپتا کے تقرر کی منظوری دی جاتی ہے کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر کے پاس مرسل ہوں۔

رام پرتاب گپتا کا تقرر بطور اسٹینو گرافر [illegible]

سے بمشاہرہ تیس روپیہ [illegible] دو ماہ اجلاس [illegible]

ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس میں کیا جاتا ہے صدر کے احکام جاری ہوں۔ خزانچی پولیس مطلع ہوں۔ اصل واپس پولیس ہو۔ ۲۵ مارچ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

روبکار:-

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۳ء

قواعد انتخاب میونسپلٹی کے دیکھنے سے واضح ہوا کہ قاعدہ (۳۳) میں کچھ عبارت غلط طبع ہو گئی ہے جس سے رائے دہندگان کو غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے لہذا ضروری ہے کہ ایک تصحیح نامہ قاعدہ مذکور کا شائع کیا جائے

قاعدہ (۳۳) حسب ذیل الفاظ میں شائع کیا جائے

"ہر ایسی چٹھی ناجائز ہو گی جس پر حسب ضابطہ نشان نہ ہو یا جس میں ایک سے زیادہ امیدواران کے آگے دو نشان دیئے گئے ہوں۔ یا جس پر کوئی ایسا نشان بنایا گیا ہو جس سے ووٹ دینے والا بعد میں پہچانا جا سکے۔"

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو ایک نقل ۳۱ مارچ ۱۹۳۳ء کے گزٹ میں شائع ہو اور اصل روبکار بعد اجرائے کونسل میں پیش کیا جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم :-

واقع ۲۸ مارچ ۱۹۳۲ء

ثبت تحریر صاحب آنریری منسٹر بہادر موسومہ صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ منظوری رخصت ۲ یوم معروضہ کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر فرسٹ رسالہ رضا انفنٹری بغرض روانگی دہلی۔

بضرورت بجی

حکم

کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر فرسٹ رسالہ رضا انفنٹری کی ۲ یوم کی رخصت منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

آرمی ہیڈ کوارٹر سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

کاغذات صاحب ڈپٹی سکریٹری صاحب کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم :-

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۲ء

کچھ عرصہ سے تنخواہ دار مجسٹریٹان درجہ اول کی تعداد میں کمی ہے۔ اور جب سے ایک بنچ مجسٹریٹان درجہ دوم کو عارضی درجہ اول کے اختیارات دے دئے گئے تھے۔ جسکی وجہ سے بنچ کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ لہذا بنظر مناسب حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) محمد علیخاں صاحب چیف مجسٹریٹ بحیثیت "سول جج" بجائے مولوی علاء الحق قائمقام سول جج بعہدہ سول ججی تبدیل ہوں۔

(۲) مولوی علاء الحق قائمقام سول جج اپنی اصلی تنخواہ پر بحیثیت مجسٹریٹ درجہ اول واپس ہوں۔

(۳) منشی عبدالرحمن خاں آنریری مجسٹریٹ اپنی آنریری عہدہ بحیثیت آنریری مجسٹریٹ درجہ دوم ممبر بنچ واپس ہوں۔

(۴) وجیہ اللہ خاں صاحب ایم۔ بی۔ ایس۔ ریٹائرڈ ناظم مال موجودہ تنخواہ پر محکمہ جوڈیشل کو بحیثیت مجسٹریٹ تبدیل ہوں۔

(۵) بجائے وجیہ اللہ خاں صاحب۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کسی دوسرے تجربہ کار شخص کو بحیثیت ناظم تجویز کرکے نام پیش کریں جو وقت تک کہ ناظم کا تقرر ہو وجیہ اللہ خاں صاحب ناظم کے فرائض کی بجا آوری نگرانی کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجائے اور حکم ہذا کونسل میں پیش ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم :-

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۲ء

صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج فائنینس کی تجویز ہے کہ کاغذات ونقشہ جات مطلوبہ رو بکار مجریہ دفتر حساب فائننس سکریٹری بہادر مورخہ ۱۰ مارچ تمام صیغہ جات سے ۲ اپریل ۱۹۳۲ء سے قبل صیغہ فائننس میں پہونچ جائیں۔

سال حال کے بجٹ کے اختتام کا زمانہ قریب ہے اب تک دستور رہا ہے کہ باقیماندہ رقوم کو خرچ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور غیر ضروری مصارف کبھی منتقلی وغیرہ کی کارروائی ہوتی ہے۔ امسال امید کیجاتی ہے کہ جملہ منسٹر صاحبان اپنے اپنے صیغوں میں کوشش اس امر کی کریں کہ جس قدر روپیہ بچایا جاسکے وہ بچایا جائے۔ اور کوئی خرچ جدید نہ پڑے اور سال حال کے متعلق کوئی نئی

آیندہ سال کے بجٹ کے اوپر بار ڈالنے والا نہ کیا جائے۔
(۲) آیندہ سال کے بجٹ کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد نہ کیجائے
اس معاملہ میں جملہ افسر صاحبان اپنے اپنے صیغہ جات کے ذمہ دار ہیں۔

صاحب فائننس سکریٹری — ۱۰ اپریل کو اگر کسی صیغہ سے نقشہ جات نہ پہونچیں یا غلط پہونچیں تو رپورٹ کریں۔ حکم ہذا درج گزٹ ہو۔ اور جملہ افسر صاحبان و سکریٹری صاحبان کی خدمت میں نقل ضروری فوراً بھیجدیا جائے۔

سررشتہ صدر سے فوراً احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ اجلاس کونسل